احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 12 نومبر 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 12 نومبر 2008ء 13 ذیقعد 1429 ہجری 12 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 259

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں دو قسم کے دکھ ہوتے ہیں۔ بعض دکھ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان میں تسلی دی جاتی ہے اور صبر کی توفیق ملتی ہے فرشتے سکینت کے ساتھ اترتے ہیں۔ اس قسم کے دکھ نبیوں اور راستبازوں کو بھی ملتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور ابتلاء آتے ہیں (۔) ان دکھوں کا انجام راحت ہوتا ہے اور درمیان میں بھی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ خدا کی طرف سے صبر اور سکینت ان کو دی جاتی ہے مگر دوسری قسم دکھ کی وہ ہے جس میں یہی نہیں کہ دکھ ہوتا ہے بلکہ اس میں صبر وثبات کھویا جاتا ہے۔ اس میں نہ انسان مرتا ہے نہ جیتا ہے اور سخت مصیبت اور بلا میں ہوتا ہے۔ یہ شامت اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے (۔) اور اس قسم کے دکھوں سے بچنے کا یہی طریق اور علاج ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے کیونکہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اور اس زندگی میں شیطان اس کی تاک میں لگا رہتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اس کو خدا سے دور پھینک دے اور نفس اس کو دھوکا دیتا رہتا ہے کہ ابھی بہت عرصہ تک زندہ رہنا ہے لیکن یہ بڑی بھاری غلطی ہے۔ اگر انسان اس دھوکے میں آکر خدا تعالیٰ سے دور جا پڑے اور نیکیوں سے دستکش ہو جاوے۔ موت ہر وقت قریب ہے اور یہی زندگی دار العمل ہے۔ مرنے کے ساتھ ہی عمل کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور جس وقت یہ زندگی کے دم پورے ہوئے پھر کوئی قدرت اور توفیق کسی عمل کی نہیں ملتی خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو مگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کوئی عمل نہیں کر سکو گے اور ان گناہوں کی تلافی کا وقت جاتا رہے گا اور اس بدعملی کا نتیجہ آخر بھگتنا پڑے گا۔

خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ کیونکہ گناہوں سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے۔ اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں بچا اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے بچا اور سچے ایمان پر قائم رکھ (آمین) کیونکہ انسان جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اس کو ملتی ہے اور جس سے لاپروائی کرتا ہے اس سے محروم رہتا ہے۔ جوئندہ یابندہ مثل مشہور ہے مگر جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے۔ گناہوں سے وہی پاک ہوتے ہیں جن کو یہ فکر لگی رہتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 607)

جھنڈے کا محافظ

حضرت معصب بن عمیرؓ جنگ احد میں علمبردار تھے ایک مشرک نے ان پر تلوار کا وار کیا جس سے ان کا دایاں ہاتھ کٹ گیا۔ انہوں نے بائیں ہاتھ سے جھنڈے کو تھام لیا اس نے دوسرا وار کیا تو بایاں ہاتھ بھی کٹ گیا۔ آپ نے دونوں بازوؤں کا حلقہ بنا کر علم کو سینے سے چمٹا لیا۔ دشمن نے تلوار پھینک دی اور اتنی زور سے نیزہ مارا کہ سینہ چھلنی ہو گیا اور سچا فدائی خدا کے حضور حاضر ہو گیا مگر وہ جھنڈا دو اور مسلمانوں نے تھام لیا۔

(طبقات ابن سعد جلد3 صفحہ 120 ذکر حمل مصعب لواء رسول اللّٰہ)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر لطیف احمد مبشر صاحب آرتھوپیڈک سرجن U.K، آؤٹ ڈور بالائی منزل میں

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن، آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں

☆ مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن، ایڈمنسٹریشن بلاک میں

☆ مکرم ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ، بیگم زبیدہ بانی ونگ میں۔

مریضوں کے معائنہ کیلئے مورخہ 16 نومبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تشریف لائیں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان ڈاکٹرز کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔

مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

دفتر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو اپنے ویئر ہاؤس کیلئے سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہش مند حضرات متعلقہ صدر/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں دفتر نظامت جائیداد میں 20 نومبر 2008ء تک پہنچا دیں یا بالمشافہ مل لیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

حمد باریتعالیٰ

تم تو منبع علم ہو مولیٰ دے دو کچھ خیرات
آنکھوں کے کشکول میں بھر دو وصل کے کچھ لمحات
یاس کی سوکھی ڈال کو بخشو آس کے پھول اور پات
ایک تمہی ہو محتاجوں کو پالنے والی ذات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

آنکھوں کی محراب میں روشن تیرے نام کی لو
دل کی ہر دھڑکن میں دھڑکے تیرے حسن کی ضَو
سورج چاند ستاروں میں ہے تیرا ہی پَرتو
تم سے ہیں یہ شام سویرے تم سے ہیں دن رات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

عشق تمہارے نام کا صدقہ حُسن تمہاری دُھول
جو خوشبو کو خوشبو بخشے تم ہو ایسا پھول
تم سے اجالے مانگتے پھرنا صبحوں کا معمول
تم سے سردی تم سے گرمی تم سے ہے برسات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

کون جو گرتے پڑتوں کو ہے بڑھ کر لیتا تھام
روح کے گہرے سناٹوں میں گونجے تیرا نام
سب کے بیڑے پار لگانا تیرا ہی تو کام
میں ہوں تنہا چاروں جانب دشمن کی ہے گھات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

جیون کے سب لمحے تم سے وقت تمہاری لے
جنگل، صحرا، دریا بولیں تیرے رُوپ کی جے
نیل گگن کی ساری رونق تم سے ہی تو ہے
کیسے لکھوں شان تمہاری میری کیا اوقات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

بادل کی ہر گونج میں اُبھرے تیرے کبر کا رنگ
تیرے رحم کی بارش دھو دے دل کے سارے زنگ
پیارے اپنے پیار سے ڈھک دو سب کی روح کا ننگ
بے یاروں کا لاچاروں کا تھام لو بڑھ کے ہات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

ہم ہیں تمہارے چاہنے والے تم پر ہم قربان
تم سا سندر کون بھلا ہو گا میرے رحمان
جود و کرم کے سب رشتوں کی تم سے ہے پہچان
صرف تمہی ہو مہر و وفا کی نور مجسم ذات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

تم شافی ہو تم کافی ہو تم ہو چین قرار
تم ہو پیدا کرنے والے تم ہو پالن ہار
تم جو اذن کا نور نہ بخشو سب سجدے بے کار
حرفِ کُن کا سُر بکھرا دو بدلیں کچھ حالات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

دل کی برف پہ جب پڑتی ہے تیرے پیار کی دھوپ
دید کے قابل ہوتا ہے اس پل دھڑکن کا روپ
آنکھ سے مٹ جاتا ہے جھوٹے رنگوں کا بہروپ
تیرا فضل مٹا دیتا ہے سب خوف و خدشات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

تیرے قرب کو پانے کی ہے ایک یہی تدبیر
سیدھی تجھ تک لے جاتی ہے سجدوں کی زنجیر
تیرا فیض بڑھا دیتا ہے ذروں کی توقیر
اپنے نور کی کرنیں بخشو دور کرو آفات
دے دو کچھ خیرات۔ بن جانے دو بات

نُور الجمیل نجمیؔ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

ماخوذ

مسجد نبویؐ کی تعمیر اور توسیع کی تاریخ 9 بار توسیع،

ایک وقت میں 7 لاکھ افراد نماز پڑھ سکتے ہیں

مسجد نبویؐ کی تعمیر

ربیع الاول 1ھ (622ء) میں رسولؐ نے اپنے دست مبارک سے مسجد نبوی کی بنیاد رکھی۔ مسجد کی لمبائی 35 میٹر اور چوڑائی 30 میٹر تھی۔ چھت کی اونچائی 2.9 میٹر تھی۔ مسجد کی نبیادیں پتھر کی، دیواریں کچی اینٹوں، ستون کھجور کے تنوں اور چھت کھجور کی شاخوں سے بنائی گئی۔ اس تعمیر میں آپؐ بنفس نفیس شامل تھے اور دوسرے صحابہ کرامؓ کے ساتھ خود بھی اینٹیں اور پتھر اٹھا اٹھا کر لاتے تھے۔ مسجد کے تین دروازے تھے، دالان تین صفوں کا تھا اور باقی حصہ صحن تھا۔

مسجد نبویؐ کی اس مقدس تعمیر کے بعد سے لے کر آج تک بوقت ضرورت اس مبارک مسجد کی تعمیر اور مرمت کا کام ہر دور کے مسلم حکمران حسب استطاعت کرتے رہے مگر واضح اور بڑے پیمانے پر جو توسیع اور تعمیرات کا کام ہوا ان کو ہم 9 ادوار میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

پہلی توسیع (عہد نبویؐ 7ھ)

جب نبی کریمؐ غزوۂ خیبر سے واپس تشریف لائے تو مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہو جانے کی وجہ سے مسجد میں توسیع کی ضرورت محسوس کی چنانچہ محرم 7ھ میں شمال کی جانب 15 میٹر اور مغرب کی جانب 20 میٹر کی توسیع کر دی گئی۔ اب مسجد نبویؐ کا رقبہ 50x50 ہو گیا۔ اس توسیعی جگہ پر چھت کی بلندی 3.5 میٹر ہو گئی۔

حضرت ابوبکرؓ اپنے دور حکومت میں فتنہ بغاوت کے انسداد میں مصروف رہے لہٰذا ان کو مسجد نبویؐ میں اضافہ کا موقع نہ مل سکا۔ البتہ کھجور کے تنوں سے بنائے ہوئے دور نبویؐ کے ستون کھوکھلے ہو گئے تو سیدنا ابوبکرؓ نے ان کو بدل دیا۔

دوسری توسیع

(عہد فاروقی 17ھ)

(پہلی توسیع کے 10 سال بعد

خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ بن الخطاب کے دور میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی تو آپؓ سے گزارش کی گئی ''اے امیرالمومنینؓ مسجد میں توسیع ہونی چاہئے'' وہؓ فرمانے لگے ''اگر میں نے رسولؐ کو یہ فرماتے نہ سنا ہوتا ''ہم مسجد میں اضافہ کریں گے'' تو میں کبھی اضافہ نہ کرتا۔ چنانچہ 17ھ میں حضرت عمرؓ نے قبلہ کی طرف پانچ میٹر اور شمال کی طرف پندرہ میٹر کی توسیع کر دی۔ اس طرح شمال سے جنوب کی طرف لمبائی 70 میٹر اور چوڑائی 60 میٹر ہو گئی چھت کی بلندی 5.5 میٹر کر دی گئی۔ مغربی دیوار کے ساتھ جنوب کی طرف ایک دروازہ باب السلام بڑھا دیا گیا۔ مشرقی دیوار میں عورتوں کے لئے علیحدہ دروازہ بنایا گیا اور وادیٔ عقیق سے کنکریاں لا کر مسجد کے فرش پر بچھا دی گئیں۔

تیسری توسیع (عہد عثمانی 29ھ)

(دوسری توسیع کے تقریباً 12 سال بعد)

سیدنا عثمانؓ کے دور میں مسجد نبویؐ کی تعمیر و توسیع کے بارے میں مطلب بن عبداللہ بن حنطب فرماتے ہیں کہ 24ھ میں جب حضرت عثمانؓ خلیفہ بنے تو لوگ ان سے مسجد نبویؐ میں توسیع کا مطالبہ کرنے لگے اور شکایت کی کہ جمعہ کے دن لوگ گلیوں میں نماز پڑھتے ہیں۔ سیدنا عثمانؓ نے اصحاب شوریٰ اور عوام الناس سے مشورہ کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ پرانی مسجد کو گرا کر اس کی تعمیر و توسیع کا کام نئے سرے سے کیا جائے۔ سب لوگ اس بات پر متفق ہو گئے۔ اگلے دن آپؓ نے کاریگر بلائے اور خود اس کام کی نگرانی فرمائی۔ آپؓ خود دن کے وقت روزہ رکھتے تھے، رات بھر نماز پڑھتے اور مسجد سے باہر نہیں جاتے تھے۔ آپؓ کے حکم سے وادی نخل میں ایک چھوٹا سا کارخانہ بنایا گیا جس میں تعمیر میں استعمال کے لئے صاف شدہ چونا تیار کیا جاتا تھا۔ اس نیک کام کی ابتدا ربیع الاول 29ھ میں ہوئی اور تکمیل 30ھ کے محرم الحرام کے آغاز میں ہوئی۔ یوں اس کام میں دس ماہ کا عرصہ لگا۔ حضرت عثمانؓ نے قبلہ، شمال اور مغرب کی طرف مسجد نبویؐ کی توسیع کی۔ قبلہ کی طرف ستونوں کی ایک قطار بڑھا کر دیوار قبلہ تعمیر کی۔ واضح رہے کہ آج تک قبلہ کی دیوار وہیں ہے اور اس طرف پھر کبھی کوئی توسیع نہیں کی گئی۔ باقی تینوں اطراف پانچ پانچ میٹر کی توسیع کر دی گئی۔ ساری عمارت منقش پتھروں اور چونے سے تعمیر کی گئی اور چھت ساگوان کی لکڑی سے بنائی گئی۔ ستونوں کے اندر لوہے کی سلاخیں اور سکہ ڈالا گیا۔

حضرت عثمانؓ مسجد کی تعمیر کے تھوڑے عرصے بعد ہی شہید کر دیئے گئے۔ وہ اتنی مضبوط وسیع مسجد تعمیر کر گئے تھے کہ خلیفہ چہارم حضرت علیؓ کے زمانہ میں کوئی توسیع نہ کی گئی۔

چوتھی توسیع (ولید بن

عبدالملک 88 تا 91ھ)

(710ء۔ تیسری توسیع کے تقریباً 62 سال بعد)

اُموی خلیفہ ولید بن عبدالملک کے دور حکومت میں حضرت عمر بن عبدالعزیز مدینہ طیبہ کے گورنر تھے۔ انہوں نے خلیفہ وقت کے حکم پر مسجد نبویؐ شریف کی تعمیر و توسیع کا کام شروع کروایا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز تعمیر کی خود نگرانی کرتے تھے۔ آپ نے مغرب کی جانب دس میٹر توسیع کروائی کچھ شمالی جانب بھی کروائی مگر مشرقی جانب پندرہ میٹر توسیع کروائی۔

قدرتی طور پر یہ سوال ذہن میں آتا ہے کہ خلفائے راشدینؓ نے مشرق کی طرف توسیع کیوں نہ کروائی؟ وجہ یہ تھی کہ مسجد نبویؐ کے مشرقی طرف ازواج مطہراتؓ کے حجرے تھے۔ خلفائے راشدین کی توسیع 17ھ تا 30ھ کے وقت امہات المومنینؓ ان حجروں میں رہائش پذیر تھیں جبکہ دور ولید 88ھ تک ان سب کا وصال ہو چکا تھا۔ لہٰذا ولید بن عبدالملک نے گورنر مدینہ حضرت عمرؓ بن عبدالعزیز کو لکھا کہ امہات المومنینؓ کے حجرے ان کے ورثاء سے خرید کر مسجد نبویؐ میں شامل کر دیئے جائیں تو انہوں نے سب حجرے خرید کر مسجد نبویؐ میں شامل کر دیئے۔ صرف حضرت عائشہؓ کا حجرہ رہنے دیا جس میں رسولؐ اللہ اور ابوبکر و عمرؓ کی قبور تھیں۔ ان حجرات کو مسجد میں شامل کرنے کا دوسرا اہم سبب یہ بھی تھا کہ محراب نبویؐ سے مغربی جانب یعنی دائیں طرف تین دفعہ توسیع ہو چکی تھی جبکہ محراب سے مشرقی جانب یعنی بائیں طرف کوئی توسیع نہ ہوئی تھی لہٰذا محراب کو ممکنہ حد تک مسجد کے درمیان میں لانے کے لئے اس طرف توسیع کی گئی۔

دور ولیدی کی تعمیر کے نمایاں پہلو یہ تھے

☆ چھت دوہری بنائی گئی جس کا مقصد غالباً نمازیوں کو سردی اور گرمی کی شدت سے محفوظ رکھنا تھا۔ چھت کے چاروں کونوں پر پہلی مرتبہ چار مینار بنائے گئے۔

☆ مسجد نبوی کی دیواروں کے اندرونی حصے پر سنگ مرمر لگایا گیا جس میں رنگین پتھروں کے ٹکڑے اور سونا استعمال کیا گیا۔

☆ چھت اور ستونوں کے اوپر بھی سونا لگایا گیا۔ دروازوں کی چوکاٹھوں پر بھی سونا لگایا گیا۔

پانچویں توسیع (خلیفہ مہدی

عباسی 161ھ تا 165ھ)

(چوتھی توسیع کے 74 سال بعد 779ء تا 782ء)

عباسی خلیفہ مہدی حج کے لئے آیا تو مدینہ منورہ میں بھی حاضر دی۔ اس نے مسجد نبویؐ کی از سر نو تعمیر اور توسیع کا ارادہ اور اس کی ذمہ داری عبداللہ بن عاصم بن عمر بن عبدالعزیز کے سپرد کر دی۔ انہوں نے شمالی جانب توسیع کی۔ تاہم عہد اموی کے بیس دروازوں کو باقی رکھا اور صف اول پر چھت ڈال کر بند چبوترہ بنوا دیا۔ اس کے بعد عباسی خلفاء وقتاً فوقتاً مسجد نبویؐ کی مرمت اور اصلاحات ضروریہ کی طرف خصوصی توجہ دیتے رہے اور تقریباً پانچ سو سال تک مزید کسی اہم قسم کی تعمیر و توسیع کی ضرورت نہ پڑی۔ یہاں تک کہ 1256ء کی آگ نے مسجد کو تقریباً شہید کر دیا۔

پہلی آتشزدگی اور تعمیر

مسجد نبویؐ میں دو مرتبہ بڑے پیمانے پر آتشزدگی کے واقعات رونما ہوئے۔ اس بارے میں علامہ سمہودی کا بیان ہے کہ 654ھ یکم رمضان المبارک بمطابق 1256ء جمعہ کی شب مسجد نبویؐ کا ایک خادم ابوبکر بن اوحد سٹور میں قندیلیں نکالنے کے لئے داخل ہوا تا کہ میناروں پر روشنی کی جا سکے لیکن غلطی سے جلتی ہوئی مشعل سٹور کے اندر ہی چھوڑ گیا جس سے ایک دم آگ بھڑک اٹھی۔ اہل مدینہ نے بے حد کوشش کی کہ آگ بجھا دیں مگر ناکام رہے اور دیکھتے ہی دیکھتے چھت، منبر، دروازے، محافظ خانے اور صندوق وغیر نذر آتش ہو گئے۔

آنحضرتؐ کی حدیث مبارکہ ہے کہ قیامت سے پہلے سرزمین حجاز سے آگ نمودار ہو گی جس کی روشنی سے بصریٰ میں اونٹوں کی گردنیں دیکھی جا سکیں گی (صحیح بخاری کتاب الفتن نوٹ: بصریٰ تبوک اور شام کے درمیان ایک علاقہ ہے اس سے مراد عراق کا شہر بصرہ نہیں ہے)

علامہ سمہودیؒ کہتے ہیں کہ حجاز کی جس آگ کا تذکرہ اس حدیث میں ہوا وہ 654ھ 1256ء میں نمودار ہوئی تھی اور تین ماہ تک بھڑکتی رہی تا کہ لوگ عبرت حاصل کریں اور آخرت کی آگ سے ڈریں۔ یہ آگ مکہ مکرمہ ینبع، تیما اور بصریٰ سے نظر آتی تھی۔ جس سے ثابت ہوا یہ وہی آگ تھی جس کی خبر ہمارے

نبیؐ نے دی تھی۔

ایک بزرگ جو اس آگ کے ظہور کے وقت مکہ میں تھے، فرماتے ہیں ''مدینہ منورہ کی جنوب مشرقی جانب یہ آگ ایک بڑے شہر کی طرح نظر آتی تھی۔ پھر بنو قریظہ یہودیوں کے علاقے کی طرف بڑھی، پھر حرہ شرقیہ میں بڑھتی ہوئی وادی قناۃ میں بھڑکنے لگی۔ جب وہ کسی پہاڑ یا چٹان سے گزرتی تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیتی۔ اس کے شعلے پہاڑوں اور ٹیلوں کی طرح محسوس ہوتے۔ یہ پتھروں کو یوں دور پھینکتی جیسے سمندر کی موجیں ہوں۔ اس کی آواز آسمانی بجلی کی گرج اور کڑک کی طرح تھی۔ بڑے بڑے پتھروں کو بہاتی ہوئی لے جا رہی تھی جو وادی کے آخر میں جمع ہو گئے اور وادی پر ایک طبعی بند کی شکل بن گئی۔ آج کل اس جگہ کو عاقول ڈیم کہتے ہیں۔ اللہ کی حکمت دیکھیں کہ اس آگ سے مدینہ کے لوگ اور مدینہ طیبہ کی وادی محفوظ رہی۔ شاید اللہ تعالیٰ نے مدینہ طیبہ کے لوگوں کی دعائیں اور آہ وزاری قبول فرمالی۔

655ھ یعنی 1257ء میں خلیفہ مستعصم باللہ عباسی کے دور میں مسجد کی تعمیر شروع ہوئی مگر مکمل نہ ہو سکی کیونکہ تاتاریوں نے بغداد پر حملہ کر کے عباسیوں کی حکومت کو تباہ کر ڈالا۔ اس کے بعد سلطان مصر اور یمن نے تعمیر مکمل کرنے کی کوشش کی۔ سلطان ظاہر رکن الدین نے بھی تعمیر کے کام میں خاطر خواہ حصہ لیا اور پہلے کی طرح دہری چھت تعمیر کروا دی۔

چھٹی توسیع (سلطان اشرف قایتبائی 886ھ تا 888ھ)

(پانچویں توسیع کے تقریبا 723 سال بعد (83-1481ء)

عباسی خلافت کے خاتمے کے بعد مدینہ منورہ کی حکومت مصر کے بادشاہوں کے ہاتھ آ گئی۔ مصری حکمرانوں میں سلطان قایتبائی کا نام مسجد نبویؐ کی تعمیر و توسیع کے حوالے سے بہت نمایاں ہے۔

مسجد نبویؐ میں دوسری آتشزدگی

13 رمضان المبارک 886ھ میں مسجد نبویؐ شریف میں دوبارہ آگ بھڑک اٹھی۔ علامہ سخاویؒ نے لکھا ہے کہ صدر مؤذن شمس الدین بن خطیب دوسرے مؤذنین کے ساتھ تیرہویں رمضان کی رات کے آخر میں منارہ رئیسہ پر تہلیل و تسبیح میں مشغول تھے۔ آسمان پر بادل تھے اور بجلی کڑک رہی تھی کہ یکدم بجلی گری اور مینارۂ رئیسہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے بلند ہو گئے۔ مینار پھٹ گیا، صدر مؤذن فوت ہو گیا۔ آگ نے مسجد کی چھت کو شہید کر ڈالا اور کتب خانے وغیرہ بھی جل گئے۔

اس وقت سلطان قایتبائی نے مسجد کی عمومی تعمیر شروع کر دی۔ حجرہ شریف کی مشرقی جالیوں کی طرف سوا دو میٹر کا اضافہ کیا۔ حجرہ شریف پر دو گنبد بنائے اور چھت کو گیارہ میٹر تک بلند کر دیا۔ 923ھ میں شاہان مصر کی حکومت ختم ہو گئی۔

ساتویں توسیع (تعمیر مجیدی ترکی 1265ھ تا 1277ھ)

(چھٹی توسیع کے 389 سال بعد 61-1848ء)

شاہان مصر کی حکومت کے خاتمے کے بعد ترک خلفاء نے مسجد نبویؐ کی مرمت اور دیکھ بھال کی ذمہ داری سنبھال لی۔ 1265ھ میں شیخ الحرم داؤد پاشا نے سلطان عبدالمجید عثمانی کو مسجد کی ضروریات سے آگاہ کیا اور مسجد نبویؐ کی از سرِ نو تعمیر کی طرف توجہ دلائی۔ سلطان نے اپنے دو انجینئرز رمزی آفندی اور سلطان آفندی کو مدینہ منورہ بھیجا تاکہ مسجد کی تعمیر و توسیع کے لئے عمارتی ضروریات معلوم کر کے اطلاع دیں۔ انہوں نے خود بھی جائزہ لیا اور اہل مدینہ سے بھی مشورہ کیا اور واپس جا کر سلطان کو رپورٹ پیش کی۔ سلطان عبدالمجید نے سلطان حلیم آفندی کو ناظم تعمیرات بنا کر مدینہ منورہ روانہ کیا، ضروری آلات، نقدی، نگران، سنگتراش اور کاریگر بھی ساتھ بھجوا دیئے۔

یہ لوگ ینبع کے ساحل پر اترے تو کچھ عرصے تک ینبع کے پہاڑوں میں مناسب پتھر کی کانیں تلاش کرتے رہے مگر کامیاب نہ ہو سکے۔ بالآخر مدینہ منورہ میں ابیار علی کے پاس وادی عقیق کے علاقہ میں ایک بہت بڑا پہاڑ مل گیا جو سرخ رنگ کی عقیق جیسی پتھر کی کان تھی۔ پہاڑ کے دامن میں سنگتراشوں کے خیمے نصب کر دیئے گئے۔ مکانات بھی تعمیر کئے گئے تاکہ کاریگروں، آلات جانوروں اور گاڑیوں کی حفاظت کی جا سکے۔ پانی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کنواں کھودا گیا۔ شہر سے باہر کارخانے لگائے گئے جہاں چونا، قلعی وغیرہ کی بھٹیاں اور اینٹوں کے بھٹے لگائے گئے۔

مسجد کے شمالی علاقہ میں دارالضیافہ کے نام سے عمارات تعمیر کی گئیں تاکہ وہاں کاتب اور سنگتراش پتھروں پر کھدائی اور لکھائی کا کام کریں اور مسجد نبویؐ کے لئے ستون بھی تیار کر سکیں۔

1277ھ یعنی 1861ء میں جب مسجد نبویؐ کی تعمیر آخری مراحل میں تھی تو وادیٔ عقیق کے جس پہاڑ سے پتھر نکال کر استعمال کیا گیا تھا اس کو دیکھنے سے یوں لگتا تھا کہ پہاڑ دو حصوں میں تقسیم ہو چکا ہے اور اس کا قلب و جگر نکالا جا چکا ہے۔ سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی مسجد کے لئے اس خوبصورت پتھر کا ذخیرہ اس پہاڑ کے اندر جمع کر رکھا تھا۔

مسجد نبویؐ کے تمام ستون اور ڈاٹیں اسی پتھر سے بنائی گئیں کیونکہ ان پتھروں کی کانٹ چھانٹ آسان تھی سرخ رنگ بھی دیدہ زیب تھا۔ چار دیواری کالے پتھر سے بنائی گئی جو سرخ پتھر کی نسبت سخت تھا۔

تعمیر مجیدی کی خصوصیات

☆ دوران تعمیر اس بات کو مدنظر رکھا گیا کہ مسجد میں باجماعت نماز میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔ لہٰذا یہ ایک حصے کو منہدم کر کے بنا لیتے پھر دوسرے حصے کو منہدم کرتے۔ ریاض الجنۃ کی باری آئی تو چھت اور زمین کے درمیان لکڑی کے تختے لگا دیئے گئے جو ستونوں کے اوپر کے حصے میں تھے تاکہ عمارت منہدم کرتے وقت شور نہ ہو اور اوپر سے مٹی نہ گرے۔ حجرہ شریف کی جالیوں کے گرد کپڑا لپیٹ دیا گیا تاکہ حجرہ شریف کے اندر غبار نہ جائے۔

☆ قبلہ کی دیوار کو از سرِ نو تعمیر کیا گیا۔

☆ رسول اللہؐ کے دور میں مسجد نبویؐ جتنی جگہ پر تھی اس کے اوپر چھت ڈال دی گئی۔

☆ مسجد کے گنبدوں، دیواروں، ستونوں اور محرابوں پر ترک کاتب عبداللہ زہدی آفندی نے ایسی نفیس اور خوبصورت کتابت کی جس کی مثال آج کے دور میں ناپید ہے۔ چھت کے سارے قبے نباتاتی پھول پودوں کے نقوش سے مزین ہیں۔ ان نقوش کے درمیان سفید پٹی لگا کر قرآنی آیات خط ثلث میں لکھی گئی ہیں۔

ترکی تعمیر کے دوران چھت کو گنبدوں کی شکل دی گئی تاکہ لکڑی کا استعمال نہ ہونے کی وجہ سے آتشزدگی سے ہر ممکن حد تک بچاؤ رہے۔ گنبدوں پر سیسہ کی چادریں چسپاں کر دی گئیں تاکہ بارش کا اثر ان پر نہ ہو۔ گنبدوں کی بلندی مختلف ہے۔ سب سے بلند گنبد خضرا ہے، پھر گنبد محراب عثمانی اور پھر گنبد باب السلام۔ باقی گنبد ایک جیسے ہیں۔ مسجد کے کل گنبد ایک سو ستر ہیں (پندرھویں صدی ہجری میں ان گنبدوں کی مرمت کی گئی اور ان پر سیسہ کی نئی چادریں چسپاں کی گئیں)۔

ترک حکمرانوں کی زیر سرپرستی مسجد نبوی کی یہ تعمیر ذی الحجہ 1277ھ میں مکمل ہو گئی۔ اس تعمیر پر سات لاکھ گنی مجیدی لاگت آئی۔ اس میں وہ اخراجات شامل نہیں جو کہ بری، بحری ذرائع سے لوہا، لکڑی، سکہ، پیتل منگوانے پر صرف ہوئے۔ کاتب انجینئرز اور ملازمین کے علاوہ ساڑھے تین سو سے زائد مزدور، معمار، سنگراش، نقاش، ترکھان، لوہار اور سنار بھی خدمات انجام دیتے رہے۔ سعودی توسیع بھی عمارت مجیدہ کا جنوبی حصہ جو کہ چھت دار تھا اپنی مضبوطی اور خوبصورتی میں ممتاز ہونے کی بنا پر اسی طرح باقی رکھا گیا۔ اس کی پیمائش 4056 مربع میٹر ہے۔

آٹھویں توسیع (شاہ عبدالعزیز آل سعود 1368ھ تا 1375ھ)

(ساتویں توسیع کے 98 سال بعد (1949ء تا 1955ء)

اس کو پہلی سعودی توسیع بھی کہتے ہیں۔ 1361ھ میں شاہ عبدالعزیز آل سعود مسجد نبویؐ کی زیارت اور بارگاہ نبوتؐ میں سلام عرض کرنے کے لئے آئے تو انہوں نے اس میں توسیع کی ضرورت محسوس کی۔ چنانچہ رمضان 1361ھ میں شاہ عبدالعزیز نے مسجد کی توسیع کا اعلان کر دیا مگر ابتدائی کام 1370ھ میں شروع ہوا۔

مسجد نبویؐ کے تین اطراف کے مکانات جو کہ مشرق، مغرب اور شمال میں تھے ان کو گرا کر زمین برابر کر دی گئی تاکہ مسجد نبویؐ کی توسیع کے ساتھ چاروں طرف کھلا راستہ بھی بنایا جائے صحن کے تینوں طرف برآمدوں کو منہدم کر دیا گیا جن کا رقبہ 6246 مربع میٹر تھا۔ اس میں مزید 6024 مربع میٹر رقبہ شامل کر لیا گیا۔ اس طرح مسجد کا کل رقبہ 16326 مربع میٹر ہو گیا جو ترکی اور سعودی دور کا مجموعہ تھا۔

13 ربیع الاول 1372ھ میں ولی عہد امیر سعود بن عبدالعزیز نے اپنے والد کی نیابت کرتے ہوئے مسجد نبویؐ کی توسیع کا سنگ بنیاد رکھا۔ مختلف اسلامی ملکوں کے سفیر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حکومت کے زیر سایہ تعمیر کی ابتدا محمد بن لادن ٹھیکیدار کے انجینئروں نے شروع کی۔ مدینہ منورہ کے قریب ذوالحلیفہ کے علاقہ میں سنگتراشی کا ایک بڑا کارخانہ بنایا گیا۔ باقی سامان لکڑی، لوہا، سیمنٹ وغیرہ بحری جہازوں کے ذریعے ینبع کے ساحل پر لایا جاتا پھر وہاں سے بڑے بڑے ٹرالوں پر مدینہ منورہ پہنچایا جاتا۔ تیس بحری جہاز اور سینکڑوں ٹرالے اس خدمت پر مامور تھے۔ تیس ہزار ٹن سے زیادہ سامان بندرگاہ پر اتارا گیا۔ شاہ عبدالعزیز کی وفات 1373ھ میں ہوئی مگر ان کے بیٹے شاہ سعود نے اپنے عہد میں اس مبارک کام کو جاری رکھا اور بالآخر 5 ربیع اوّل 1375ھ بمطابق 1955ء میں اس کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ اس تعمیر اور توسیع پر پچاس ملین ریال لاگت آئی۔

اس تعمیر کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں۔

☆ شمالی صحن میں پہلی مرتبہ سفید ٹھنڈے پتھر کا فرش لگایا گیا جو سورج کی گرمی سے گرم نہیں ہوتا۔

☆ کنکریٹ کی یہ عمارت 232 ستونوں پر استوار ہے۔

☆ دیواروں اور ستونوں کی بنیادیں سات میٹر گہری ہیں۔

☆ چھت کی بلندی 12.55 میٹر ہے۔

☆ اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ تعمیر کا انداز ترکی عمارات سے ملتا جلتا ہو۔ مسجد نبویؐ کے پانچ مینار تھے جن میں سے تین کو منہدم کر دیا گیا۔ ان کی جگہ دو مینار جن کی بلندی 72 میٹر ہے تعمیر کئے گئے اس طرح کل چار مینار ہو گئے۔

شاہ سعود کے بعد شاہ فیصل کے زمانے میں حکومت سعودیہ میں امن و امان کی بحالی، تیل کی دولت کا خدائی عطیہ اور آمد و رفت، قیام وغیرہ کی سہولتیں بہتر ہو گئیں تو حجاج اور زائرین کی بھی کثرت ہو گئی۔ سعودی توسیع کے باوجود مسجد نبویؐ میں جگہ کی کمی محسوس ہونے لگی۔ لہٰذا 1393ھ 1973ء میں شاہ فیصل نے مسجد کی مغربی سمت نمازیوں کے لئے جگہ بنانے کا حکم

دیا۔ اس حکم کے مطابق علاقہ کے بازار اور مکانات کے مالکان کو سترملین ریال معاوضہ دے کر یہ جگہ خرید لی گئی۔ یہاں مسجد کی عمارت بنانے کی بجائے 35000 مربع میٹر کی جگہ میں پختہ سائبان بنا دیئے گئے ان میں روشنی اور پنکھوں کا بہترین انتظام کر دیا گیا اور فرش پر نماز پڑھنے کے لئے بہترین قالین بچھا دیئے گئے۔ یہ سائبان مکتبہ ملک عبدالعزیز کے بالمقابل نفق المناخہ تک پھیلے ہوئے تھے اور توسیع دوم حکومت سعودیہ تک باقی رہے۔

نویں اور آخری توسیع

(1405ھ تا 1414ھ)

شاہ فہد بن عبدالعزیز)

آٹھویں توسیع کے 39 سال بعد (94-1984ء) خادم الحرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز نے نویں یعنی موجودہ توسیع کروائی۔

ویسے تو تمام سعودی حکمرانوں نے اپنے اپنے ادوار میں مسجد نبویؐ شریف کی تعمیر و توسیع میں نمایاں کردار ادا کیا مگر خادم حرمین شریفین ملک فہد نے مزید توسیع و تعمیر سے پہلے اس بات کا بغور جائزہ لیا کہ ایسی تعمیر اور توسیع کی جائے کہ آئندہ چند صدیوں تک مزید توسیع کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ لہٰذا ملک فہد نے خود نقشوں پر غور و خوض کیا اور مجلس شاہی کے اراکین میں سے جو جس کام کے قابل تھا اسے وہ کام سونپ دیا۔

بروز جمعۃ المبارک 9 صفر 1405ھ بمطابق 2 نومبر 1984ء کو شاہ فہد نے اس توسیع و تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس پتھر پر بسم اللہ کے الفاظ کندہ ہیں اس وقت یہ پتھر باب السلام کے دائیں طرف اور مقصورہ شریف کے مغربی دروازے کے قریب نصب ہے۔

تعمیر و توسیع کا باقاعدہ کام محرم الحرام 1406ھ میں شروع ہوا 1414ھ یعنی جمعہ 15 اپریل 1994ء کو مکمل ہوا۔ شاہ فہد بن عبدالعزیز نے عمارت کی آخری اینٹ نصب کی جو اس وقت باب النساء کے متصل 38 نمبر دروازہ باب بلال اور باب نساء کے درمیان نصب ہے۔

یہ عظیم الشان، مقدس، متبرک اور دلنشین عمارت تہہ خانہ گراؤنڈ فلور اور چھت پر مشتمل ہے۔ ہر حصے کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں۔

تہہ خانہ

تہہ خانے میں عورتوں اور مردوں کے لئے غسل خانے اور وضو خانے ہیں۔ ان چار منزلہ وضو خانوں میں 6,000 وضو کی ٹونٹیاں اور 2,000 بیت الخلاء ہیں۔ بجلی، ائرکنڈیشننگ، کیمروں وغیرہ کا سارا انتظام بھی تہہ خانے میں ہے۔ تہہ خانے میں ڈبل سٹوری پارکنگ ہے جس میں 2200 عمومی گاڑیاں اور 22 خصوصی گاڑیاں نچلے حصے میں ہیں جبکہ 2180 عمومی گاڑیاں اور 24 خصوصی گاڑیاں اوپر کے حصے میں کھڑی کی جاسکتی ہیں۔

تہہ خانہ کے ستونوں کی تعداد 2554 ہے جبکہ تہہ خانہ کا رقبہ 79,000 مربع میٹر پر مشتمل ہے۔

گراؤنڈ فلور

گراؤنڈ فلور یعنی زمینی منزل ہی اصل عمارت ہے۔ اس کا رقبہ 82,000 مربع میٹر ہے عمارت کے پورے فرش پر سنگ مرمر لگایا گیا ہے۔ فرش سے چھت کی بلندی 12.55 میٹر ہے۔ اس میں 2104 ستون ہیں۔ یہ ستون ایک دوسرے سے 606 میٹر دور ہیں تاکہ 6x6 کے دالان بن جائیں اور جس جگہ چھت گنبد کی صورت میں ہے وہاں ستونوں کا درمیانی فاصلہ 18 میٹر ہے۔ اس طرح 18x18 کے دلان بن گئے ہیں اس قسم کے 27 دالان ہیں اور ان کی چھت متحرک گنبدوں کی صورت میں ہے تاکہ گنبد ہٹانے سے طبعی روشنی اور ہوا حاصل ہو سکے بشرطیکہ موسم اس کی اجازت دے۔ یہ متحرک گنبد فرش سے 16.65 میٹر بلند ہیں۔ ان کا اندرونی نصف قطر 7.35 میٹر ہے اس کا کل وزن 80 ٹن ہے۔ اس کے اندرونی حصے میں قیقب کی لکڑی کا استعمال ہوا ہے۔ اس کی تزئین میں لکڑی، پتھر اور سونے کا استعمال کیا گیا ہے۔ ہر گنبد میں 2.5 کلو گرام سونا استعمال کیا گیا ہے۔ تمام گنبدوں کی تزئین پر کل 67.5 کلو گرام سونا استعمال ہوا ہے۔ مازونیت نامی پتھر جو کہ کینیا سے درآمد کیا گیا ہے اس کے ایک ہزار ٹکڑے سنہری کڑیوں سے فٹ کئے گئے ہیں۔ ان متحرک گنبدوں کا بیرونی حصہ جرمن سے درآمد شدہ سرامک سے بنایا گیا ہے۔ گنبد کا چوٹی والا حصہ پیتل کا ہے جس پر سونے کے پترے چڑھائے گئے ہیں۔ ان گنبدوں کے پہیے فولادی سلائڈوں پر چلتے ہیں۔ خاص قسم کی پالش ان کو زنگ آلود نہیں ہونے دیتی۔ کھلتے اور بند ہوتے وقت کسی قسم کی آواز پیدا نہیں ہوتی، گنبد کا کھولنا اور بند کرنا مرکزی کمپیوٹر کے ذمے ہے۔ یہ کام صرف ایک منٹ میں سرانجام پاجاتا ہے۔

صحن مسجد نبویؐ میں چھتریاں

موسم سرما میں سردی سے اور گرما میں گرمی سے لوگ نماز ادا کرتے ہوئے اور خطبہ سنتے ہوئے تکلیف اٹھاتے تھے۔ اس لئے صحنوں میں بارہ عدد چھتریاں لگا دی گئی ہیں جو سفید کپڑے سے بنی ہوئی ہیں۔ ان چھتریوں کو لوہے کے ستونوں نے اٹھا رکھا ہے۔ ان چھتریوں کو بوقت ضرورت کھولا اور بند کیا جاسکتا ہے۔ کھلی ہوں تو پھول یا فوارہ محسوس ہوتی ہیں اگر بند ہوں تو مخروطی سروں والے مینار کی طرح دکھائی دیتی ہیں۔ ان ستونوں پر سفید پتھر چڑھا ہوا ہے۔ اوپر کی طرف زرد کانسی کے منقش تاج ہیں جو اندر سے خالی ہیں۔ ان کے اندر لائٹیں نصب ہیں جو شیشے کے اندر بند کی گئی ہیں۔ یہ چھتریاں ائرکنڈیشنز کی ٹھنڈی ہوا کو محفوظ کر لیتی ہیں۔ موسمی حالات کے مطابق ان سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

دنیا کا منفرد ائرکنڈیشنڈ نظام

مسجد نبویؐ میں دنیا کا عظیم ترین اور جدید ائرکنڈیشنڈ نظام تیار کیا گیا ہے۔ اس کی انفرادیت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ائرکنڈیشن کا مرکزی پلانٹ مسجد نبویؐ شریف کی مغربی جانب سے سات کلو میٹر دور قائم کیا گیا ہے تاکہ اس سے پیدا ہونے والا شور مسجد نبویؐ سے دور رہے۔ نیز کام کرنے والوں کو سہولت ہو۔ یہ نظام ستر ہزار 70,000 مربع میٹر پر پھیلا ہوا ہے۔

اس پلانٹ میں بجلی پیدا کرنے کی آٹھ مشینیں ہیں۔ سات صرف مسجد نبویؐ کے لئے اور ایک مسجد سے متصل کار پارکنگ کے لئے۔ پانی ٹھنڈا کرنے کے لئے چھ پلانٹ ہیں۔ ایک پلانٹ سات ہزار ہارس پاور کی موٹر سے چلتا ہے جس کو 13.8 کلو واٹ بجلی ضرورت ہوتی ہے۔ اس ٹھنڈے پانی کو مسجد تک پہنچانے کے لئے سات پریشر موٹریں ہیں۔ پانی لے جانے کے لئے 90 سینٹی میٹر قطر کے دو پائپ ہیں۔ ان کو ان خصوصی سرنگوں میں رکھا گیا ہے جو مسجد نبویؐ تک جاتی ہیں۔ تہہ خانہ کے اندر جا کر یہ پانی 50 سینٹی میٹر کے قطر والے پائپوں میں جاتا ہے، وہاں سے سات سات سینٹی میٹر کے پائپوں سے ہوتا ہوا ہوا کی ٹیوبوں میں داخل ہو جاتا ہے جن کی تعداد ایک سو سینتالیس 147 ہے اور وہ توسیعی حصہ میں جاری رہتی ہیں۔ ائرکنڈیشنڈ پلانٹ سے روانگی کے وقت پانی کا درجہ حرارت 5 سنٹی گریڈ ہوتا ہے جو آخری چکر میں 18 یا 19 درجے تک پہنچ جاتا ہے جسے دوبارہ ٹھنڈا کر کے پائپوں میں روانہ کر دیا جاتا ہے۔

مسجد نبویؐ کی فضا کو لطیف اور سکون بخش بنانے کے لئے ٹھنڈی ہوا ان سوراخوں سے نکلتی ہے جو ستونوں کے نچلے حصہ میں ہیں۔ ان پر تانبے کی جالی ہے۔ ترکی تعمیر کے حصہ میں مخصوص قسم کی ٹیوبیں استعمال کی گئی ہیں جن کی جالی سے ٹھنڈی ہوا خارج ہوتی ہے۔ اس طرح قدیم اور جدید پوری کی پوری عمارت جدید ترین ائرکنڈیشنڈ نظام سے منسلک ہے۔ یہ نظام بھی مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہے۔

مزید معلومات

☆ دوسری سعودی توسیع میں 6 مزید مینار بنائے گئے۔ اس طرح اب مسجد نبویؐ کے کل مینار دس ہیں۔ ان کی بلندی 104 میٹر ہے۔ مینار کے چاند کی بلندی 6 میٹر اور وزن 4.5 ٹن ہے۔

☆ مینار گنبد خضرا کی بلندی 44.53 میٹر اور مینار باب السلام کی بلندی 38.85 میٹر ہے۔

☆ مسجد نبویؐ کے کل 41 دروازے ہیں۔

☆ عورتوں کے لئے مسجد نبویؐ میں داخلے کے دروازے الگ ہیں۔ جن کے نمبر یہ ہیں: 13، 14، 16، 17، 23، 24، 25، 26، 28، 29 اور 30۔

مسجد نبویؐ کے اندر بھی مردوں اور عورتوں کے درمیان لکڑی کی متحرک دیواروں سے پردہ بنایا گیا ہے۔

☆ نمازیوں کو چھت پر لے جانے کے لئے چھ الیکٹرک سیڑھیاں ہیں جو باب 6، 9، 10، 15، 27، 31، 36 کے ساتھ متصل ہیں۔ باب 9 کی سیڑھیاں صرف مسجد نبویؐ کے کارکنوں کے لئے ہیں۔

☆ عام سیڑھیوں کی تعداد 18 ہے۔

مسجد نبویؐ کی چھت

☆ چھت کے اوپر بھی نماز کی ادائیگی کے لئے وسیع صحن بنائے گئے ہیں جن کی پیمائش 28,250 مربع میٹر ہے۔ ویسے مکمل چھت کی پیمائش 67,000 مربع میٹر ہے۔ قابل استعمال چھت پر سفید یونانی سنگ مرمر لگایا گیا ہے۔ چھت پر تقریباً نوے ہزار افراد نماز پڑھ سکتے ہیں۔ چھت کے اوپر 11000 مربع میٹر پر برآمدے بھی بنائے گئے ہیں جن کی بلندی 5 میٹر ہے۔ چھت کو اس طرح تعمیر کیا گیا ہے کہ بوقت ضرورت اس پر دوسری منزل بھی تعمیر کی جاسکے۔

☆ دوسری عظیم سعودی توسیع کے بعد اب مسجد نبویؐ میں نمازیوں کی گنجائش پہلی سعودی توسیع تک کی مسجد سے نوگنا زیادہ ہے۔ پہلی توسیع کے بعد نمازیوں کی گنجائش 28,000 تھی لیکن اب مسجد نبویؐ کے اندر ایک لاکھ اٹھہتر ہزار 1,78,000 م مسجد کے اطراف یعنی کھلے صحن میں چار لاکھ تیس ہزار 4,30,000 جبکہ مسجد نبویؐ شریف کی چھت پر نوے ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ گویا ایک وقت میں کل چھ لاکھ اٹھانوے ہزار 6,98,000 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

☆ مسجد میں ہر نماز کے وقت ٹھنڈے آب زمزم کی فراوانی ہے۔

☆ صفائی پر متعین مرد اور عورتیں بڑی مستعدی سے صفائی کا کام کرتے ہیں۔

☆ روزانہ رات کو عشاء کے بعد مسجد نبویؐ شریف کے اندرونی حصوں کی صفائی قالین اٹھا کر کی جاتی ہے اور صبح تہجد کے وقت فجر سے پہلے بیرونی صحن کو پانی سے دھو کر فوراً خشک کیا جاتا ہے۔

☆ حج کے ایام میں یہ صفائی دن میں کئی بار دہرائی جاتی ہے۔

آخری توسیعی منصوبے پر 30 ملیار ریال خرچ ہوئے ہیں (ایک ملیار ایک ہزار ملین کا ہوتا ہے)

(ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ فروری 2007ء)

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کے حفاظتی ٹیکے اور ان کی افادیت

بچے کی پیدائش کے بعد ماں باپ کے لئے یہ بہت اہم سوال ہوتا ہے کہ اسے حفاظتی ٹیکوں کا کورس کب اور کس طرح شروع کرایا جائے۔ یہ حفاظتی ٹیکے کیا ہوتے ہیں۔ ان کی بچے کی زندگی میں کیا اہمیت ہے اور یہ بچے کو کن کن بیماریوں سے بچاتے ہیں۔

قدرت نے ہر انسان کے جسم میں ایک حفاظتی نظام رکھا ہے جسے ہم طبی زبان میں Immune System کہتے ہیں۔ یہ وہ نظام ہے جس کے تحت جسم میں ایسے خلیات یا ذرات پیدا ہوتے ہیں جو بچے کو بیماریوں کے خلاف مدافعت فراہم کرتے ہیں۔ حفاظتی ٹیکہ یا ویکسین اصل میں جراثیم یا ان کی رطوبت ہوتی ہے جسے لیبارٹری میں اس طرح سے تبدیل کر دیا جاتا ہے کہ وہ بیماری کا باعث نہ بن سکے اور جب وہ بچے کو لگائی جائے تو اس کے جسم میں داخل ہو کر اس کے جسم کے مدافعتی نظام کو بیدار کرے۔ نتیجتاً اگر بعد میں اصل جراثیم بچے پر حملہ آور ہوں تو بچے کا جسم ان سے مقابلہ کر کے انہیں فوری طور پر ختم کر دے۔ اس طرح بچے کا جسم اتنا مضبوط ہو جاتا ہے کہ وہ بیماریاں جو عام طور پر جان لیوا ثابت ہوتی ہیں، بے اثر ہو جاتی ہیں۔

جن مہلک بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے یا قطرے دیئے جاتے ہیں۔ وہ تپ دق T.B، پولیو، خناق، کالی کھانسی، تشنج، یرقان اور خسرہ ہیں۔ یہ وہ مہلک بیماریاں ہیں جن کا یا تو کوئی علاج ہی نہیں ہے اور اگر کچھ کا علاج ہے بھی تو وہ بہت مشکل، تکلیف دہ اور مہنگا ہے۔ اس لئے ''بچاؤ، علاج سے بہتر ہے'' کے اصول کے تحت یہ بہت ضروری ہے کہ بچے کو ان مہلک بیماریوں سے بچایا جائے۔ اب میں آپ کو ان بیماریوں کے متعلق مختصراً بتاتا ہوں۔

تپ دق (T.B)

اس بیماری کے جراثیم ایک انسان سے دوسرے انسان میں سانس کے ذریعے پہنچتے ہیں۔ اس بیماری کی کئی اقسام ہیں۔ لیکن بچوں میں یہ پھیپھڑوں، پیٹ، غدود اور دماغ کی ٹی بی کی صورت میں زیادہ نظر آتی ہے۔ یہ مرض انسان کو دیمک کی طرح کھا جاتا ہے اور ایک فرد سے دوسرے افراد تک بآسانی منتقل ہو جاتا ہے۔ بچے اس سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں جبکہ اس کا علاج بہت پیچیدہ اور وقت طلب ہے۔ عموماً آٹھ ماہ تک مسلسل اس کا علاج کروانا پڑتا ہے۔

کبھی کبھی یہ علاج ایک سال سے دو سال تک بھی محیط ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس سے بچاؤ کا ٹیکہ بچے کو پیدائش کے فوراً بعد لگا دیا جائے۔

پولیو

یہ ایک وائرل بیماری ہے یعنی وائرس کے ذریعے پھیلتی ہے۔ جو کھانے کی نالی کے راستے بچے کے جسم میں داخل ہوتی ہے اور وہ بچے جنہوں نے پولیو کے قطرے نہ لئے ہوں اس مرض کا شکار ہو سکتے ہیں۔ یہ وائرس بچے کی نسوں (Nerves) کو متاثر کرتا ہے جس کے نتیجے میں بچہ مفلوج اور معذور ہو جاتا ہے۔

خناق

اس جراثیم سے بچے کے حلق اور سانس کی اوپری نالی میں سوزش ہو کر ایک جھلی بن جاتی ہے جو بچے کے کھانے اور سانس کی نالی کو بلاک کر دیتی ہے اور اس سے بچے کی جان بھی جا سکتی ہے۔ یہ بیماری بھی سانس کے ذریعے ایک فرد سے دوسرے میں منتقل ہوتی ہے۔ اس کا زبردست حملہ بچے کے دل کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

کالی کھانسی

یہ کھانسی کی ایک قسم ہے۔ اس میں بچے کو لمبے عرصے کے لئے زوردار اور مسلسل کھانسی کے حملے ہوتے ہیں۔ جس کے آخر میں بچے کے حلق سے ایک خاص آواز آتی ہے۔ جسے طبی زبان میں Whoop کہا جاتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ اسے الٹی بھی ہو سکتی ہے۔ کھانسی کا حملہ اتنا شدید اور سخت ہوتا ہے کہ بعض بچوں کے دماغ کی شریانوں کے پھٹ جانے اور ہڈیوں کے ٹوٹ جانے کے خدشات بھی ہوتے ہیں۔

تشنج

یہ جھٹکوں کی ایک بیماری ہے اس کے جراثیم کسی زخم کے ذریعے بچے کے جسم میں داخل ہوتے ہیں اور اس کے جسمانی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ اس میں بچہ اپنے ہوش و حواس میں ہونے کے باوجود مسلسل جھٹکے لے رہا ہوتا ہے اور اس کے جبڑے مضبوطی سے بھینچے جاتے ہیں، جسم اکڑ جاتا ہے اور یہ بیماری نومولود کو پیدائش کے فوراً بعد بھی ہو سکتی ہے۔ اگر اس کی ماں نے تشنج سے بچاؤ کے ٹیکے دوران حمل نہ لگوائے ہوں۔

یرقان

یہ بیماری بھی ہمارے یہاں تیزی سے پھیل رہی ہے۔ یہ متاثرہ ماں سے بچے کو پیدائش کے وقت منتقل ہوتی ہے یا پھر پیدائش کے بعد کسی وقت متاثرہ خون چڑھانے سے یا متاثرہ استعمال شدہ سرنج سے کوئی ٹیکہ لگانے سے بچے کے جسم میں داخل ہوتی ہے۔ یہ بیماری بچے کے جگر کو بری طرح متاثر کرتی ہے اور اگر یہ مسلسل چلتی رہے تو وقت کے ساتھ ساتھ جگر اپنا کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور اس میں جگر کے سرطان کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اس کا علاج بہت مشکل اور طویل ہونے کے ساتھ ساتھ بہت مہنگا بھی ہے۔ اس لئے اس سے بچاؤ کا ٹیکہ لگوانا بھی بہت ضروری ہے۔

خسرہ

یہ بیماری بھی ہمارے بچوں میں آئے دن وبا کی طرح پھیلتی رہتی ہے۔ ہر سال سینکڑوں بچے اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس کی مندرجہ ذیل علامات ہیں تیز بخار ہونا، کھانسی، نزلے کے ساتھ آنکھوں اور منہ کی جھلی کا لال ہونا اور پھر دو تین دن بعد پورے جسم پر لال رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے ابھر آنا، جو چہرے سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ نیچے پاؤں تک پھیلتے جاتے ہیں۔ عام طور پر یہ بیماری سات سے دس دن میں اپنا اثر دکھا کر چلی جاتی ہے۔ مگر جانے کے بعد بھی اس کے اثرات بچے کے جسم کو متاثر کرتے رہتے ہیں۔ خسرے کے بعد سوکھے کا مرض، نمونیا اور جلاب کی بیماریاں بچے کے جسم کو لگتی رہتی ہیں۔ جن سے اکثر بچے کمزور ہو جاتے ہیں اور بہت سے لقمہ اجل بھی بن جاتے ہیں۔ نیز خسرہ انسانی دماغ کو بھی متاثر کرتا ہے۔

حفاظتی ٹیکوں کا شیڈیول

بچوں کے حفاظتی ٹیکے لگوانے کا شیڈیول درج ذیل ہوتا ہے۔

پیدائش کے فوراً بعد:

BCG (ٹی بی) کا ٹیکہ اور پولیو کے قطرے پلائے جاتے ہیں۔

چھ ہفتے کی عمر میں:

DPT (خناق، کالی کھانسی، تشنج) پولیو کے قطرے اور ہیپاٹائٹس بی کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔

دس ہفتے کی عمر میں:

DPT کا دوسرا ٹیکہ، پولیو کے قطرے اور ہیپاٹائٹس B کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔

چودہ ہفتے کی عمر میں:

DPT کا تیسرا ٹیکہ، پولیو کے قطرے اور ہیپاٹائٹس B کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔

نو ماہ کی عمر میں:

اس عمر میں خسرے کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ پندرہ ماہ میں MMR۔

ڈیڑھ سال کی عمر میں DPT کی Boster Doze اور پولیو کے قطرے پلائے جاتے ہیں اور پانچ سال کی عمر میں تشنج T.T کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے جو کہ اس کی بوسٹر ڈوز ہوتی ہے۔

بہت سے والدین کم آگاہی کی وجہ سے اپنے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوانے سے گریز کرتے ہیں۔ چند عام باتیں جن کی بنا پر والدین اپنے بچے کو حفاظتی ٹیکے نہیں لگواتے، درج ذیل ہیں۔ مثلاً

1۔ بچہ ابھی کمزور ہے اور وہ ٹیکہ برداشت نہیں کر سکتا۔

2۔ بچے کو بخار ہے اور بخار میں ٹیکہ نہیں لگتا۔ بچے کو پتلے اور ہرے دست آ رہے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

یہ تمام باتیں اور اس سے ملتی جلتی بہت سی وجوہ قطعاً لغو اور غیر دانشمندانہ ہیں۔ انہیں حفاظتی ٹیکوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہئے اور ان کی موجودگی میں بھی بچے کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس بروقت پورا کیا جائے۔ نیز وقت پر حفاظتی ٹیکوں اور قطروں کا کورس کروانے کے ساتھ ساتھ اپنے ملک کو پولیو سے پاک کرنا اشد ضروری ہے کہ ہر پولیو ڈے پر پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کی عمر کے ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطروں کی اضافی خوراک بھی ضرور دی جائے۔

والدین کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ حفاظتی ٹیکوں کی اہمیت کو سمجھیں اور تمام تر مصروفیات میں سے وقت نکال کر اپنے بچے کو اس کی زندگی کا سب سے قیمتی تحفہ دیں۔ یعنی حفاظتی ٹیکے ضرور لگوائیں۔

تمام احمدی والدین اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنے بچوں کو حفاظتی ٹیکے باقاعدگی سے اور وقت پر لگوانے چاہئیں۔ یاد رکھیں ہمارے احمدی بچے بہت قیمتی ہیں اور واقفین نو بچے اور بھی زیادہ قیمتی ہیں کیونکہ یہ جماعت کی امانت ہیں۔ ہماری نئی نسل نے آئندہ جماعت کی بڑی اہم ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بچوں کی نہایت احسن رنگ میں تربیت کرنے کی اور ان کے حقوق پورے کرنے کی توفیق دے۔ آمین

بوہینیا
(Bauhinia Alba)

اس پودے کو سفید پھولوں والی کچنار بھی کہا جاتا ہے۔ یہ درخت دنیا کے خوبصورت ترین درختوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ سیدھا بڑھنے والا پودا ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ بلندی آٹھ فٹ ہوتی ہے۔ اس پودے پر مئی سے اگست کے دوران پھول اگتے ہیں۔ بوہینیا کے پودے مئی کے مہینے میں زمین اچھی طرح نرم کر کے لگائے جاتے ہیں اور ان پودوں کی بڑی باقاعدگی سے آبپاشی کی جاتی ہے۔ اگر کیاریوں کو جڑی بوٹیوں سے پاک نہ کیا جائے تو اس پودے کی نشوونما رک جاتی ہے۔ اگر پوری احتیاط کی جائے تو بوہینیا کا پودا پہلے موسم میں تین چار فٹ بڑھوتری حاصل کرے گا۔ اس پودے کی نگہداشت پانچ چھ سال کی جائے تو یہ اپنی پوری بلندی پر پہنچ جاتا ہے۔ بوہینیا بنیادی طور پر کچنار کا درخت ہے اور بعض علاقوں میں پھولوں کی ڈوڈیاں بطور سبزی بھی استعمال کی جاتی ہیں لیکن آرائشی پودوں میں بھی اس پودے کا اپنا مقام ہے۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 89355 میں منصور احمد

ولد ڈاکٹر محمد شفیق قوم سہگل پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوسن روڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان واقع حسین آگاہی ملتان اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (2) مکان برقبہ 1500 مربع فٹ واقع دارالصدر غربی ربوہ میں والدہ کی زمین پر تعمیر کا 1/3 حصہ (3) پلاٹ برقبہ 18 مرلے 14 گز واقع ملتان کا 1/3 حصہ (4) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع راولپنڈی کا 1/3 حصہ (5) نقد رقم -/200000 روپے (6) شیئرز مالیتی -/2300000 روپے (7) ایک عدد انگوٹھی ڈائمنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/144000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 89356 میں آمنہ ایمن

بنت شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ ایمن۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد مربی سلسلہ

مسل نمبر 89357 میں زبیدہ نازش مظہر

زوجہ مظہر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ نازش مظہر۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس مربی سلسلہ

مسل نمبر 89358 میں شگفتہ العزیز

بنت ممتاز احمد رفیق قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد رفیق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفقت اللہ ہمایوں ولد ممتاز احمد رفیق

مسل نمبر 89359 میں شازیہ طارق

زوجہ طارق احمد عبداللہ قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نانوڈوگر ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اداشدہ بصورت حق مہر زیور مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ڈوگر ولد سردار نذیر احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 طارق عبداللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 89360 میں نسیم احمد

ولد محمد عبداللہ قوم کھبہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور پور تھل ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 17 کنال بارانی اراضی اندازاً مالیتی -/212000 روپے (2) 2 مرلہ اراضی واقع پیلو وینس مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) رہائشی مکان (4) ایک عدد گائے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز دانش۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود

مسل نمبر 89361 میں شاہدہ نعیمہ

زوجہ نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیلو وینس ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی -/189000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نعیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز دانش۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 89362 میں خضر حیات

ولد محمد رمضان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیلو وینس ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خضر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز دانش گواہ شد نمبر 2 جاوید اختر

مسل نمبر 89363 میں ظفر اللہ خان

ولد محمد خان قوم بھٹی پیشہ درزی عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن پیلو وینس ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/7900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت درزی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز دانش۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات

مسل نمبر 89364 میں تصور حیات

ولد عبدالرؤف قوم کھبہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیلو وینس ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور حیات۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد انور ولد انور حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 89365 میں نسرین اختر

زوجہ نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8 ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عبدالرب۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد شمس معلم سلسلہ

مسل نمبر 89366 میں شازیہ پروین

زوجہ عمران قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی اندازاً -/3250 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید ولد خواجہ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خاوند موصیہ

مسل نمبر 89367 میں داؤد احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش وصیت نمبر 36923۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمود احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 21654

مسل نمبر 89368 میں امتہ الحئی

زوجہ محمد انور شہزاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/45000روپے جس میں سے اداشدہ بصورت طلائی زیور 2تولے 6ماشےاور-/4000روپےنقداداشدہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحئی۔گواہ شد نمبر1 محمد انور شہزاد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ وصیت نمبر 41059

مسل نمبر 89369 میں محمد اعظم ِگل

ولد چوہدری عبدالغفور قوم ِگل پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5/ایکڑ مالیتی اندازاً-/2000000روپے(2)مشترکہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/200000روپے کا1/5 حصہ۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/40000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اعظم ِگل۔ گواہ شد نمبر1 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 36406۔گواہ شد نمبر2 عبدالمالک ِگل ولد نذیر احمد

مسل نمبر 89370 میں مسرت طاہرہ

زوجہ وحید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور 30 گرام (2) حق مہر-/20000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت طاہرہ۔گواہ شد نمبر1 وحید احمد ناصر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد وصیت نمبر 23580

مسل نمبر 89371 میں زبیدہ نزہت

زوجہ افتخار احمد تاج قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی -/60000روپے(3) حق مہراداشدہ-/1000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زبیدہ نزہت۔ گواہ شد نمبر1 افتخار احمد تاج خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد اعظم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 89372 میں رشمین داد

زوجہ ملک مولاداد قوم بوڑانہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور مالیتی -/15000 روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند-/6000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشمین داد۔گواہ شد نمبر1 ملک مولاداد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 آصف ملک ولد ساجد ملک

مسل نمبر 89373 میں بلقیس بیگم

زوجہ عبدالمجید بٹ قوم بٹ پیشہ عمر66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور13 تولے (2)حق مہر-/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ بلقیس بیگم۔گواہ شد نمبر1 عبدالشکور ولد عبدالمجید۔گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 89374 میں صفیہ ساجد

زوجہ ساجد جمیل ملک اعوان قوم پراچہ پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور6 تولے مالیتی اندازاً-/120000روپے(2)حق مہر-/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ ساجد۔گواہ شد نمبر1 آصف ملک ولد ساجد جمیل ملک۔گواہ شد نمبر2 ساجد جمیل ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر 89375 میں عرفان علی

ولد عبدالغنی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 3مرلے واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی اندازاً-/350000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7400روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان علی۔گواہ شد نمبر1 خواجہ صفدر احمد ولد خواجہ محمد یاسین۔گواہ شد نمبر2 سفیر الدین ولد عبدالرشید

مسل نمبر 89376 میں غلام رسول

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ دکاندار عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-08-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام رسول۔گواہ شد نمبر1 عباس احمد۔گواہ شد نمبر2 عطاء المعین

مسل نمبر 89377 میں عزیز الرحمٰن

ولد حکیم عطاء الرحمٰن (مرحوم) قوم میلو پیشہ کارکن عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 10مرلے واقع دارالعلوم شرقی نور مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7380 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عزیز الرحمٰن۔گواہ شد نمبر1 ضیاء الرحمٰن۔گواہ شد نمبر2 حافظ حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 89378 میں شازیہ نصرت

زوجہ خالد احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مسلم ٹاؤن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-08-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 7تولے مالیتی -/143800روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ نصرت گواہ شد نمبر1 خالد احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر2 وارث احمد باجوہ

مسل نمبر 89379 میں عادل احمد چٹھہ

ولد منصور احمد چٹھہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایم۔اے جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عادل احمد چٹھہ۔گواہ شد نمبر1 منصور احمد چٹھہ وصیت نمبر 30260۔گواہ شد نمبر2 عطاء اللہ ڈار وصیت نمبر 66572

مسل نمبر 89380 میں فائزہ مہدی

بنت محمد ریاض ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ فائزہ مہدی۔ گواہ شد نمبر1 رضوان احمد مبشر۔گواہ شد نمبر2 حافظ وقاص نعیم وصیت نمبر 41942

مسل نمبر 89401 میں امتہ العزیز

زوجہ محمد شریف قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ06-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/950 ڈالر(2)حق مہراداشدہ -/32روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$500 ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ العزیز۔گواہ شد نمبر1 ذیشان صالح۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خالد

مسل نمبر 89402 میں میاں ندیم احمد صدیق

ولد میاں محمد صدیق قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی-/600000ڈالر جس پر بینک قرض -/350000ڈالر ہے(2)RRSP -/100000 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ-/52100ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں ندیم احمد صدیق۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد طیب۔گواہ شد نمبر2 مسعود احمد مہار

مسل نمبر 89403 میں شہباز قمر

ولد احمد علی قمر قوم ہاشمی ملازمت پیشہ عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز قمر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان ملک۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور اسلم

مسل نمبر 89404 میں چوہدری قمر احمد

ولد چوہدری حمید احمد قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/330000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس میں اداشدہ رقم -/90000 ڈالر ہے میرے ذمہ -/20000 ڈالر Student Loan ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المجید ظفر

مسل نمبر 89405 میں لطف الرحمٰن

ولد عطاء الکریم مبشر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً 12 لاکھ روپے (2) کار اندازاً مالیتی -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1100 بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید حسان جنود

مسل نمبر 89406 میں Issah Baiden

ولد Issah Baiden (SnR) قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Baiden۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 89407 میں Amina Iddris

بنت Idris Kobina Abban قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Iddris۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Saeed۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 89408 میں

Amtul Shakuul Hussain

بنت Hussain Atta قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7100 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Shakuul Hussain۔ گواہ شد نمبر 1 Malik Quainoo۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 89408 میں Habiba Asie Dua

زوجہ Diyoke قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Habiba Asie Dua۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Musah۔ گواہ شد نمبر 2 Ali Dadzie

مسل نمبر 89410 میں

Ayesha Adjoa Ketua

بیوہ Late Yaw Amadu قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Adjoa Ketua۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Musah۔ گواہ شد نمبر 2 Hussain Atta

مسل نمبر 89411 میں

Fatima Esi Afariwa

زوجہ Nuhu Arhinful قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Esi Afariwa۔ گواہ شد نمبر 1 Malik Hammond۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Quansah

مسل نمبر 89412 میں Salamat Abayaa

زوجہ Tahir Quainoo قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salamat Abayaa۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Quansah۔ گواہ شد نمبر 2 Malik Hammond

مسل نمبر 89413 میں Sarah Quansah

زوجہ Abdullah Quansah قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Quansah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Quansah۔ گواہ شد نمبر 2 Malik Hammond

مسل نمبر 89414 میں Sarah Domdon

زوجہ Wahab Domson قوم ...... پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/200000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Domson۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Malik Hammond

مسل نمبر 89415 میں

Ayesha Ama Appiah

زوجہ Saeed Badu قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Ama Appiah۔ گواہ شد نمبر 1 Saeed Badu۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89416 میں

Rasheeda Usman

زوجہ Ahmad Boakye قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasheeda Usman۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Asamoah۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman.K

مسل نمبر 89417 میں Owusu Adeesa

زوجہ Nkrumah Usman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Owusu Adeesa۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Quansah۔ گواہ شد نمبر 2 Hammond Malik

مسل نمبر 89418 میں

Ayesha Ekua Kra

زوجہ Ahmad K.Nyame قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا

جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Ekua Kra۔ گواہ شد نمبر1 Saeed Aman Kwa۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89419 میں

Hawa Esi Krampah

بیوہ Late Abubakar Asamoah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Esi Krampah۔ گواہ شد نمبر1 Usman Abubakar۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89420 میں Hawa Booda

بیوہ Late Yaqub Amoah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Booda۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah Ampomah۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89421 میں Mariam Osei

زوجہ Abdul Hakeem Osei قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 2-00 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Osei۔ گواہ شد نمبر1 Suleman Koranteng۔ گواہ شد نمبر 2 Basharat Osei

مسل نمبر 89422 میں

Fatima Aba Kwan Semah

زوجہ Hakeem Mensah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Aba Kwan Semah۔ گواہ شد نمبر1 Ishmael Owusu۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89423 میں

Abdullah Johnston

ولد Alhassan Kofi Apete قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Johnston۔ گواہ شد نمبر1 Adam Asamoah۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Koranteng

مسل نمبر 89424 میں

Abass Bin Ahmad

ولد Kojo Entsir قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abass Bin Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Ishmail Owusu۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89425 میں

Mensah.A.Hakeem

ولد Hakeem.Y.Mensah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/210 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mehsah.A.Hakeem۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah Quansah۔ گواہ شد نمبر 2 Malik Hammond

مسل نمبر 89426 میں

Issah.K.Nkrumah

ولد Kojo Mohammad Essuman قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah.K.Nkrumah۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah Quansah۔ گواہ شد نمبر 2 Malik Hammond

مسل نمبر 89427 میں

Ayesha Araba Kwanssiwa

زوجہ Adam.K.Baidoo قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 8.00 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Araba.Kwanssiwa۔ گواہ شد نمبر1 Adam.K۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahim Musah

مسل نمبر 89428 میں

Sawda Adams

بنت Adam.K.Baidoo قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sawda Adams۔ گواہ شد نمبر 1 Adam.K.Amoah۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahim Musah

مسل نمبر 89429 میں

Sauda Mensah

بنت Ishaque Mensah قوم...... پیشہ ہیئر ڈریسر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت ہیئر ڈریسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sauda Mensah۔ گواہ شد نمبر1 Adam.K.Amoah۔ گواہ شد نمبر 2 Abdur Rahim Musa

مسل نمبر 89430 میں

Fatima Mensah

بنت Haruna Kojo Mensah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Mensah۔ گواہ شد نمبر1 Adam.K.Amoah۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahim Musah

مسل نمبر 89431 میں

Khadijah Essuman

بنت Harruna Kojo Mensah قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijah Essuman۔ گواہ شد نمبر1 Adam.K.Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahim Musah

مسل نمبر 89432 میں Ismeal Donkoh

ولد Abdullah Kwaw Donkoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismeal Donkoh۔ گواہ شد نمبر1 Abdul.K.Amoah۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahim Musah

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح ورخصتی

❁ مکرم حکیم منور احمد صاحب عزیز دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ خولہ بسالت عزیز صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم افضال احمد خاں صاحب ولد مکرم محمد علی خاں صاحب پشاور مورخہ 23/اکتوبر 2008ء کو بمقام ناصر آباد غربی محترم محمد اعظم اکسیر صاحب نے مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا اسی دن رخصتی عمل میں آئی۔ دعوت ولیمہ 26/اکتوبر کو پشاور میں ہوئی مکرم ڈاکٹر محمد علی صاحب نے اس موقع پر دعا کروائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کی کامیابی اور بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم میاں عبدالرؤف صاحب برطانیہ بعمر 48 سال مورخہ یکم نومبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے آپ کی نماز جنازہ ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر مورخہ 4 نومبر 2008ء کو پڑھائی۔ تدفین احمدیہ قبرستان لندن میں ہوئی۔ مرحوم نیلا گنبد لاہور میں بطور سیکرٹری مال، سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقف جدید خدمات کرتے رہے اس کے علاوہ نائب زعیم مجلس انصار اللہ دہلی گیٹ لاہور بھی رہے۔ آپ مکرم میاں محمد یحیٰی صاحب کے نواسے، مکرم میاں عبدالمجید صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے، مکرم میاں بشیر احمد صاحب مرکزی امین اور مکرم محمود احمد صاحب ناگی ایڈیشنل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور کے بھانجے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم توحید احمد صاحب بابت ترکہ رانا منیر احمد صاحب (مرحوم)

❁ مکرم توحید احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم رانا منیر احمد صاحب ولد بابو غلام محمد جیلانی خاں صاحب 9/31 دارالعلوم شرقی برکت بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم پلاٹ 9/31 میں دو مرلے 136 مربع فٹ کے مالک تھے۔ والد صاحب مرحوم کا ترکہ پلاٹ ہم دو بھائیوں تو قیر احمد اور توحید احمد کے نام کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرمہ زاہدہ خانم صاحبہ (بیوی)
2۔ مکرم شفیق احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم توصیف احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم توقیر احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ قانتہ فائزہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم توحید احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم صدیق احمد صاحب (بیٹا)
8۔ مکرمہ راشدہ ریحانہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعزاز نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول

❁ محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال ڈسٹرکٹ لیول سالانہ گیمز جھنگ میں منعقد ہونے والی باسکٹ بال گیم میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کی طالبات نے سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ مقابلہ جات میں شمولیت کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

1۔ سجیلہ صدیق بنت مکرم محمد صدیق صاحب کلاس دہم
2۔ کشف گل بنت مکرم محمد ارشد ندیم صاحب کلاس دہم
3۔ فاطمہ سجاد بنت مکرم سید سجاد احمد عمران صاحب کلاس دہم
4۔ بارعہ نصیر بنت مکرم چوہدری نصیر احمد شاد صاحب کلاس دہم
5۔ نوال ناصر بنت مکرم ناصر حیات ملک صاحب کلاس نہم
6۔ ذیزہ بھٹی بنت مکرم فضل احمد صاحب بھٹی کلاس نہم
7۔ فارعہ ملک بنت مکرم ملک ارشد اللہ صاحب کلاس نہم
8۔ فاطمہ خان بنت مکرم شکیل مسعود احمد خان صاحب کلاس نہم
9۔ بارعہ عرفان بنت مکرم عرفان احمد صاحب کلاس نہم
10۔ سنبل ابرار بنت مکرم ابرار احمد خان صاحب کلاس ہفتم
11۔ باسمہ منیر بنت مکرم منیر احمد باجوہ صاحب کلاس نہم
12۔ بازلہ ناصر بنت مکرم ناصر حیات ملک کلاس ہشتم

احباب جماعت سے ادارہ کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

❁ مکرم خلیل الرحمٰن صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 30 ستمبر 2008ء کو مجھے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمثیل الرحمٰن نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مرزا حفیظ الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال محمود آباد کراچی کا پوتا اور مکرم نور احمد صاحب 39 ڈی بی ضلع خوشاب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا مقصود احمد صاحب گزشتہ سات سال سے گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار چلا آرہا ہے شیخ زید ہسپتال لاہور میں علاج ہو رہا ہے۔ پہلے بھی اس گردہ کی بائی آپسی ہو چکی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ رنگ میں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار بوجہ نزلہ، زکام، بخار بیمار ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم حافظ عبدالنور صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی عزیزم حارث احمد بعمر تقریباً پانچ سال نمونیہ کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں کامل شفایابی کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم رفیع احمد صاحب رکشہ ڈرائیور دارالعلوم جنوبی احد اطلاع دیتے ہیں۔

میرا بیٹا عزیزم فہد احمد بعمر 8 سال سکول میں جھولا لگنے کی وجہ سے شدید زخمی ہو گیا تھا۔ بیہوشی کی حالت میں الائیڈ ہسپتال فیصل آباد لے جانا پڑا۔ اللہ نے فضل فرمایا ہے ہوش میں بھی آگیا ہے اور زخم بھی ٹھیک ہو رہا ہے۔ کامل شفایابی کیلئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم سعید الرحمٰن صاحب دارالرحمت شرقی الف تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے ماموں مکرم خالد احمد صاحب کینیڈا شدید بیمار ہیں ان کی معجزانہ شفایابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

مشہور مصور۔ روڈن

مشہور مصور روڈن 12 نومبر 1840ء کو پیدا ہوا۔ روڈن کا بچپن عرب میں بسر ہوا مصوری کی طرف اس کا رجحان شروع سے ہی تھا۔ 14 برس کی عمر میں اسے پیرس کے مشہور فنی ادارے La Petite ecole میں داخلہ مل گیا۔ جہاں اسے مجسمہ سازی سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ پھر اس نے ساری عمر اسی فن کی نذر کردی۔

اس سے پہلے مجسمہ سازی میں یونانی اور رومن طرز بہت نمایاں تھا۔ حتیٰ کہ مجسموں کے لباس تک یونانی اور رومن ہوا کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے مجسمے بالکل بے جان اور بے روح نظر آتے تھے۔ روڈن نے مجسموں کو عام زندگی کے انداز میں بنانا شروع کیا۔ مزید یہ کہ اس نے مجسموں کو علامتی انداز سے بھی بنایا۔ مثلاً اس نے مشہور ادیب بالزاک کا جو مجسمہ بنایا وہ درخت کے تنے کی شکل میں بنایا گیا ہے۔

اس نے زندگی کے کوئی 20 برس مجسمہ سازی کے فن کی تحصیل میں بسر کئے پھر اسے 1874ء میں اٹلی جانے موقع ملا۔ جہاں اس نے فلورنس میں مائیکل انجلو اور Donatello کے بنائے ہوئے شاہکار مجسمے دیکھے۔ واپسی پر اس نے ایک نوجوان سپاہی کا مجسمہ بنایا جو The Age of Bronze کے نام سے مشہور ہے۔ یہ اس کا پہلا قابل ذکر کام تھا۔ یہ مجسمہ 1877ء میں مکمل ہوا۔ نقادوں نے اس پر الزام لگایا کہ اس نے یہ مجسمہ ماڈل کو سامنے بٹھا کر بنایا ہے۔ اس الزام کی وجہ یہ تھی کہ اس وقت تک جو مجسمے بنائے جاتے تھے وہ بہت دیوقامت ہوا کرتے تھے۔ روڈن کا بنایا ہوا مجسمہ Human Scale میں بنا ہوا تھا اور بالکل جیتا جاگتا لگتا تھا۔ یہ مسئلہ منصفین کے سامنے پیش ہوا۔ جنہوں نے روڈن کو بے گناہ قرار دیا اور اس کے مجسمے کی بہت تعریف کی۔ اس واقعہ سے روڈن کی شہرت میں بہت اضافہ ہوا۔

اس کا ایک اور شاہکار The Gates of Hell سمجھا جاتا ہے۔ اس کا خیال اسے Lorenzo Ghiberti کے مشہور Gates of The Paradise دیکھ کر آیا تھا۔ روڈن کا Gates of Hell اگرچہ مکمل نہ ہو سکا لیکن اس مجسمے نے دنیا کو کئی اہم مجسمے دیئے۔ جن میں The Thinker آدم اور حوا کے مجسمے اور The Three Shades خصوصاً قابل ذکر ہیں۔ یہ مجسمے اس نے پہلے Gates fo Hell کے اوپر بنائے تھے۔ لیکن بعد میں انہیں الگ الگ بھی بنایا۔ یہ مجسمے آجکل پیرس اور نیویارک کے عجائب خانوں کی زینت ہیں۔ The Kiss اور The Hand of God اس کے دو اور اہم مجسمے ہیں۔ اس کا ایک اور مجسموں کا مجموعہ Burghers of Calais ہے جو لندن میں پارلیمنٹ کے سامنے ایستادہ ہے روڈن عہد جدید کے مجسمہ سازوں کی صف کا پہلا آدمی تھا۔ اس نے مجسمہ سازی کے اسلوب کو بدل دیا۔ جس کے اثرات بیسویں صدی کے فن مجسمہ سازی پر نمایاں ہیں۔ اس کا انتقال 17 نومبر 1917ء کو ہوا۔

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2008ء کا UPDATE

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2008ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کیلئے مورخہ 9/نومبر 2008ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے۔

میاں محمد صدیق بانی میٹرک انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	سائنس گروپ	محمد عادل افضل ابن مکرم محمد افضل صاحب	817	فیصل آباد	بورڈ میں اول پوزیشن ہے
2	جنرل گروپ				تا حال کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	فلاح الدین شہریار ابن جمال الدین نور صاحب	946	فیصل آباد	
2	پری میڈیکل	حنا کشور بنت مکرم محمد اعجاز صاحب	1005	فیصل آباد	بورڈ میں دوسری پوزیشن ہے
3	جنرل گروپ	آمنہ سلیم بنت مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب	942	فیصل آباد	

صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	ندا ریاض بنت ریاض احمد صاحب	942	کراچی	
2	پری انجینئرنگ	وردہ فاطمہ بنت ہارون شریف رندھاوا صاحب	928	اسلام آباد	
3	پری میڈیکل	ماہم منصور رانا بنت مکرم سجاد منصور صاحب	977	فیصل آباد	
4	پری میڈیکل	ہشام احمد فرحان ابن مبشر احمد خالد صاحب	966	فیصل آباد	
5	جنرل گروپ	عائشہ بنت فصیح الدین صاحب	912	ملتان	

خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1	پری انجینئرنگ	طیبہ محبوب بنت محبوب احمد صاحب	923	اسلام آباد	
2	پری میڈیکل	رضاء المحسن ابن تنویر احمد موہر صاحب	959	فیصل آباد	
3	جنرل گروپ	قاضی رضوان ابن قاضی عبدالشکور صاحب	896	لاہور	
4	جنرل گروپ	سالک احمد ابن مشتاق احمد صاحب	839	فیصل آباد	

سندس باجوہ سکالرشپ

(صرف ان طلباء وطالبات کیلئے جن کے MBBS میں داخلہ جات ہوچکے ہیں)

نمبر شمار	نام طالب علم/طالبہ	حاصل کردہ نمبر	بورڈ	کیفیت
1				تاحال کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی
2				تاحال کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

ضروری نوٹ: سندس باجوہ سکالرشپ کیلئے ایسے طلباء وطالبات کی درخواستیں زیر غور لائی جائیں گی جنہوں نے MBBS میں داخلہ لیا ہو۔ مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم سے لی جاسکتی ہیں۔ تمام سکالرشپس میں اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہو جائے گا۔ درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2008ء ہے۔ فون نمبر: 047-6212473 (نظارت تعلیم)

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

اوباما قبائلی علاقوں پر حملوں کا ازسرنو جائزہ لیں

صدر زرداری نے کہا کہ معاشی بحران سے نکلنے کیلئے پاکستان کو آئی ایم ایف کی کڑوی گولی نگلنا پڑے گی۔ امید ہے کہ امریکہ کے نومنتخب صدر قبائلی علاقے میں حملوں کی پالیسی کا ازسرنو جائزہ لیں گے۔ افغان سرحد کے قریب عسکریت پسندوں کے خلاف لڑائی میں پاکستان کو کامیابی حاصل ہورہی ہے تاہم قبائلی علاقوں میں امریکی میزائل حملے اس مہم کو متاثر کررہے ہیں۔

مالیاتی دہشت گردی کا بھی سامنا ہے، کچھ اہم نام سامنے آسکتے ہیں

مشیر داخلہ نے کہا ہے کہ ملک کو مالیاتی دہشت گردی کا بھی سامنا ہے اور اس میں ملوث کچھ اہم نام سامنے آسکتے ہیں۔ اب تک 40 ارب روپے سے زائد رقم کی کرنسی غیر قانونی طور پر ترسیل کے ثبوت مل گئے ہیں۔ ملک کو مالیاتی بحران سے دوچار کرنے والوں نے مالیاتی دہشت گردی کا ارتکاب کیا ہے۔

18 فروری کا مینڈیٹ پورا ہونا چاہیے

مسلم لیگ (ن) کے قائد نے کہا ہے کہ 18 فروری کو پاکستانی عوام نے جس مقصد کیلئے مینڈیٹ دیا تھا اسے پورا ہونا چاہئے۔ اقتصادی بحران کے خاتمہ، 17ویں ترمیم کے خاتمہ، 1973ء کے آئین کی اصل شکل میں بحالی اور 3 نومبر کے اقدامات کے خاتمہ کیلئے حکومت سے بھرپور تعاون کریں گے۔

مارٹر گولہ گرنے اور شیلنگ سے بچوں سمیت 9/افراد ہلاک

سوات کی تحصیل مٹہ میں مارٹر گولے گرنے سے 7/افراد جاں بحق اور 12 زخمی ہوگئے۔ ادھر باجوڑ ایجنسی کی تحصیل ماموند اور چہار مند میں عسکریت پسندوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائی جاری ہے۔ قبائلی عمائدین نے حکومت کو مطلوب 12/افراد کو حکام کے حوالے کر دیا۔ جمرود میں سیکیورٹی فورسز کی شیلنگ سے 2 بچے جاں بحق اور 6 افراد زخمی ہوگئے۔

قومی سلامتی کی قرارداد پر عملدرآمد کیلئے 17 رکنی کمیٹی

سپیکر قومی اسمبلی نے قومی سلامتی کے بارے میں متفقہ چودہ نکاتی قرارداد پر عملدرآمد کے لئے 17 رکنی خصوصی پارلیمانی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ کمیٹی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی۔ کمیٹی قبائلی علاقوں اور بلوچستان میں کھلی کچہریاں لگا سکے گی۔ یہ اعلان سپیکر قومی اسمبلی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

معذور افراد والے گھرانہ کو سالانہ 25 ہزار روپے امداد دینے کا اعلان

وفاقی وزارت سماجی بہبود و خصوصی تعلیم نے اعلان کیا ہے کہ ایک گھر میں دو معذور افراد ہونے کی صورت میں سالانہ 25 ہزار روپے فراہم کئے جائیں گے۔ وزارت کے ذرائع کے مطابق اس مقصد کیلئے ملازمین کی تنخواہوں سے 5 روپے ماہانہ کٹوتی کی جائے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 نومبر

طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:13

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
HYUNDAI
فون آفس: 6374548-6371281-6368961 فیکس: 6368962
Email:latifmotors@yahoo.com
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

FD-10

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
YI ٹریڈ مارک
دکان 142 سیکٹر آئی الیون فور ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464